روسی مسلمانوں پر عیسائی مشنریوں کا حملہ

روس کی ایک خاتون صحافی "فالیریا بروہوفا" نے روس کے ۷۵ ملین مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی ایک خطرناک سازش کا انکشاف کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر مسلمانوں نے جلد اس سازش کا توڑ کرنے کی کوشش نہ کی تو ایک عظیم سانحہ پیش آجائے گا۔

روسی صحافی نے، جو چند سال قبل اسلام قبول کر چکی ہے، کہا کہ عالم اسلام، روس کے ۷۵ ملین مسلمانوں کے ایمان سے برگشتہ ہو جانے اور دوسرے مذاہب کو قبول کرنے کے خطرہ سے دو چار ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی خاطر، پادری اور مشنریاں اور دوسرے مذاہب کے داعی مسلسل روس پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عیسائی پادری قریباً" ایک لاکھ کے قریب انسانوں کے اجتماع کو تبلیغ کرتے ہیں جس میں ان کو انجیل اور دوسرا لٹریچر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کو جان لینا چاہیے کہ انجیل کے پانچ ملین نسخوں کے مقابلہ میں قرآن مجید کے ۵۰ ہزار نسخوں کی تقسیم کچھ وقعت نہیں رکھتی۔ ہمیں اعتراف کر لینا چاہیے کہ اسلام اور عیسائیت کی اس دوڑ میں مسلمان، عیسائیوں سے بہت پیچھے ہیں۔

دبئی میں "مرکز الشارقہ الثقافی" میں لیکچر دیتے ہوئے خاتون صحافی نے کہا کہ روسی مسلمان، اسلام کی تعلیمات جاننے کے سخت شوق مند ہیں لیکن ان کے پاس مدارس، کتب، مساجد اور مبلغین کی شدید کمی ہے، بلکہ درحقیقت دینی تعلیمات کے جاننے کے لئے ان کے پاس ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔

بروہوفا نے کہا کہ روس کے حالات اس وقت ایسے خطرناک موڑ سے گزر رہے ہیں، کہ ان کا بیان کرنا میرے لیے ممکن نہیں۔ اس لئے روس کے مسلمان لڑکے اور لڑکیاں، مسیحی مشنریوں کے دھوکہ اور فریب سے دوچار ہیں اور صورت حال یہ ہے کہ ان میں سے اکثریت اسلام سے زیادہ واقف نہیں ہے، جسکی وجہ سے ان کا عیسائیت سے متاثر ہو جانا بہت آسان ہے۔

بروہوفا نے عالم اسلام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان مسلمانوں کی بھرپور معلوماتی، اشاعتی اور مادی امداد کریں تاکہ وہ عیسائیت کے اس خطرناک حملہ کا مقابلہ کر سکیں۔

یہ بات لائق ذکر ہے کہ مذکورہ خاتون صحافی چند سال قبل اسلام قبول کر چکی ہے اور اس وقت قرآن کریم کا روسی زبان میں ترجمہ کا کام کرنے کے ساتھ ساتھ روس میں دعوت اسلام کے سلسلہ میں لیکچرز اور اجتماعات کے انعقاد کی سرگرمیاں بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(بشکریہ "العالم الاسلامی" مکہ المکرمہ، جلد ۲۸، شمارہ ۱۳۱۱-۱۹ ذی القعدہ ۱۴۱۳ھ)

المجمع الإسلامي العالمي

الأهداف . البرنامج . وخطة العمل

الأهداف :

"المجمع الاسلامی العالمی" مؤسسة نظریہ انشئت فی لندن للاهداف التالیة وسیبدأ العمل علی قدم وساق فی یولیو القادم (ان شاء الله).

۱- الرد علی الدعایات الکاذبة والموامرات الدنیئة من قبل وسائل الاعلام الغربی حول النظام الاسلامی والصحوة الدینیة الاسلامیة فی العالم.

۲- التنسیق بین حرکات الصحوة الاسلامیة فی العالم و الترابط واحداث جو من المشورة و التفاهم.

۳- الاهتمام بنشر الدعوة الاسلامیة بالمواد المطبوعة واقامة الدورات الدینیة بالمراسلة

۴- القیام بتعریف النظام الاسلامی العادل فی العالم باجمعه فی ضوء القران والسنة وعلی اساس الخلافة الراشدة اخذا بعین الاعتبار للمقتضیات الحدیثة للمجتمعات الانسانیة فی العالم.

الأساس النظري .

جمیع اعضاء المجلس التاسیسی للمجمع الاسلامی ینتمون الی اهل السنة و الجماعة ویتبعون التوجیهات التی ارشدها الامام ولی الله الدهلوی رحمه الله.

ان المجمع الاسلامی یحترم جمیع المذاهب الفقهیة من اهل السنة والجماعة ویعترف بتطبیق الشرع الاسلامی فی الدول الاسلامیة حسب اکثریة عدد السکان للمذاهب الفقهیة فی البلاد.

ان المجمع یشجع عملیة الاجتهاد الشرعی ویعترف التقدم المباح فی ضوء القواعد الاجتهادیة التی وضعها الائمة الاربعة الامام الاعظم ابو حنیفة نعمان بن ثابت الکوفی والامام الشافعی والامام مالک بن انس الاصبحی والامام احمد بن حنبل، وذلک للتمشی مع العصر الحالی.

ان المجمع الاسلامی یعتقد علی الجهد والسعی الامنی حول تبلیغ الدعوة الاسلامیة وتطبیق

الشریعۃ الا سلامیۃ' ویشجب ویندد ای اسلوب یقوم علی الا رھاب والا عتداء' وینتج عنہ خسارۃ الحرکات الدینیۃ ونقص الا رواح للا عضاء.

البرنامج.

وسوف یقوم المجمع الا سلامی العالمی باقامۃ ندوۃ عالمیۃ فی ۱۸ یولیو ۹۳ء فی قاعۃ المحاضرات "لوجن" بجامعۃ لندن لشرح اھداف المجمع الا سلامی العالمی ویشارک فیھا الشخصیات البارزۃ العلمیۃ من العالم الا سلامی ومن بریطانیا' وبھذہ الندوۃ یبدأ العمل وتتحرک الا نشطۃ العلمیۃ للمجمع وسوف یتم افتتاح المکتب الرئیسی کما یفتح فرع للمجمع فی "کوجرانوالہ" بباکستان.

وقد بدأ النشاط العلمی بالمجلس الفکری فی کوجرانوالہ تحت اشراف المجمع فی ۲۹ ابریل ۹۳ء کما سیبدأ فی لندن فی وسط یونیو وسوف یقام الحوار فی ھذہ المجالس حول المسائل الا سلامیۃ فی العالم ویشارک فیھا الشخصیات العلمیۃ والمفکرون.

ان المجلۃ الشھریۃ "الشریعۃ" (ص- ب ۳۳۱' کوجرانوالہ' باکستان) اصبحت المتحدث الرسمی للمجمع وتصدر باللغتین الا ردیۃ والا نجلیزیۃ' وتوفر المجلۃ فی لندن فی المکتب الرئیسی للمجمع- (ان شاء اللہ)' وسوف یعلن عن البرامج الدینیۃ التی تحتوی علی المراسلۃ والا شرطۃ الصوتیۃ فی ۱۸ یونیو فی الندوۃ العالمیۃ.

الھیکل التنظیمی.

الا ستاذ محمد سرفراز خان صفدر (کوجرانوالہ' باکستان) والا ستاذ عبد الباقی (من لندن) مشرفان علی المجمع.

الا ستاذ زاھد الراشدی (کوجرانوالہ) رئیس المجمع.

الا ستاذ محمد عیسی المنصوری' (وائٹ جیبل لندن).

الا مین العام والا خ الحاج غلام قادر. (لیتن ستون) یکون امینا للصندوق.

أعضاء المجلس العام للمجمع.

رانا محمد الطاف (لندن). انور شریف (لندن). مولانا منظور الحسینی (لندن). حافظ سید سعید احمد شاہ (تورنتو). الحاج محمد اسلم (ساوت ھال). مولانا کلام احمد (لندن). الحاج عبد الرحمن باوا (لندن). الحاج ولی ادم بتیل (لندن). الا ستاذ فاروق سلطان (کوبن ھیجن).